

بسم الله الرحمن الرحيم  
الصلوة والسلام عليك ياسيدي يا رسول الله

# عظمت و شان اہل بیت

**بفیضان نظر:**

شیخ طریقت نباض قوم خلیفہ شہزادہ اعلیٰ حضرت  
نائب محدث اعظم پاکستان حضرت علامہ مولانا الحاج پیر مفتی

**ابو داؤد محمد صادق صاحب قادری رضوی**

امیر جماعت رضائے مصطفیٰ پاکستان  
از قلم:

شیر اہل سنت مولانا علامہ سید محمد عرفان شاہ صاحب مشہدی  
ناشر:

**ادارہ رضائے مصطفیٰ چوک دارالسلام گوجرانوالہ**

0092 554217986 - 0092 3338159523

## عظمت و شان اہل بیت

از: حضرت علامہ مولانا سید محمد عرفان شاہ مشہدی مدظلہ العالی

رب اشرح لی صدری ۵ و یسر لی امری ۵ و احلل

عقدة من لسانی ۵ یفقهوا قولی ۵

(پارہ ۱۶، سورہ طہ آیت نمبر ۲۵ تا ۲۸)

الحمد لله ، الحمد لله الذى لا مانع لحكمه ولا ناقض

لقضاءه والصلوة والسلام على سيد انبياءه وسند

اوليائه واحبابه والعارضة لاعدائه

اما بعد: فاعوذ بالله من الشيطان الرجيم

بسم الله الرحمن الرحيم

ينساء النبي لستن كاحد من النساء ان اتقين فلا

تخضعن بالقول فيطمع الذى فى قلبه مرض وقلن قولاً

معروفاً وقرن فى بيوتكن ولا تبرجن تبرج الجاهلية

الاولى واقمن الصلوة واتين الزكوة واطعن الله ورسوله

انما يريد الله ليذهب عنكم الرجس اهل البيت و

يطهركم تطهيراً ۵

(پارہ ۲۲، سورہ الاحزاب آیت نمبر ۳۲، ۳۳)

صدق الله العظيم

ان الله وملئكته يصلون على النبي يا ايها الذين امنوا

صلوا عليه وسلموا تسليما ٥

(پارہ ۲۲، سورہ الاحزاب آیت نمبر ۵۶)

الصلوة والسلام عليك يا سيدى يا رسول الله

وعلى آلك واصحابك يا سيدى يا حبيب الله

الصلوة والسلام عليك يا سيدى يا رحمة للعالمين

وعلى الك واصحابك يا سيدى يا خاتم النبيين

الصلوة والسلام عليك يا سيدى يا محبوب رب العالمين

وعلى الك واصحابك يا سيدى يا شفيع المذنبين

مولای صل و سلم دائما ابدا

على حبيبك خير الخلق كلهم

محمد سيد الكونين والثقلين

والفريقين من عرب و من عجم

هو الحبيب الذى ترجى شفاعته

لكل هول من الالهوال مقتحم

منزله عن شريك فى محاسنه

فجوهر الحسن فيه غير منقسم

يا اكرم الخلق مالى من الودبه

سواك عند حلول الحادث العمم

والال والصحب ثم التابعين لهم

اهل التقى والنقى والحلم والكرم

ثمہ الرضا عن ابی بکر و عن عمر

وعن علی وعن عثمان ذی الکرم

اللہ تبارک وتعالیٰ جل جلالہ وعم نوالہ واعظم شأنہ کی حمد وثناء اور حضور رحمت عالم نور مجسم شفیع معظم قائد المرسلین سید النبیین جناب محمد مصطفیٰ احمد مجتبیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وبارک وسلم کی بارگاہ اقدس وانور میں ہدیہ صلوة وسلام عرض کرنے کے بعد: محترم حاضرین اہل اسلام اہلسنت وجماعت عاشقان مصطفیٰ آج کی یہ نورانی محفل اہل بیت اطہار شہداء کربلا اور صحابہ کرام علیہم الرضوان کی یاد میں انعقاد پذیر ہے۔ اونچی مسجد کے سالانہ دس روزہ پروگرام کا آج نواں دن ہے۔ دُعا ہے کہ اللہ تبارک وتعالیٰ اس مبارک سلسلہ کو ہمیشہ جاری وساری رکھے۔ (آمین)

مجاہد اہلسنت سالار فکر رضا استاذ العلماء حضرت علامہ قاضی محمد مظفر اقبال صاحب رضوی قادری دامت برکاتہم العالیہ عزیز مکرم استاذ العلماء علامہ حافظ شاہد اقبال صاحب نقشبندی جناب محترم شیخ محمد اقبال صاحب اور دیگر معاونین رفقاء کا بے حد ممنون ہوں جنہوں نے اس عظیم الشان محفل کا اہتمام فرمایا اور احقر کو عشاق مصطفیٰ سے ملاقات اور ان کی زیارت سے شرف یاب فرمایا۔

اللہ تعالیٰ جل شأنہ کی بارگاہ عالی شان میں دعا ہے کہ اللہ تبارک وتعالیٰ ہمارے تمام اہلسنت عمائدین معاونین کو صحت وسلامتی کے ساتھ عمر دراز عطا فرمائے اور مقاصد دینیہ حسنہ میں کامیاب و کامران فرمائے۔

اہل بیت کی فضیلت اور بلند مقام و مرتبہ کیوں ہے؟

محترم و مکرم سامعین! اہل بیت کی فضیلت اور یہ بلند ارفع واعلیٰ مقام و مرتبہ

عظمت و شان سب حضور نبی کریم علیہ التحیۃ والتسلیم سے نسبت کی وجہ سے ہے۔ اگر کسی قوم یا فرقہ کے لوگ آپ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے بلند و بالا، عظیم الطیر مقام و مرتبہ اور عظمت و شان سے ہی نا آشنا ہوں، بیگانے ہوں، معرفت حقیقی نہ رکھتے ہوں تو ان کے نزدیک آپ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اہل بیت مکرم و ذیشان کا کوئی مقام و مرتبہ اور عظمت و رفعت نہ ہوگی۔

تقریر کے شروع میں ہی مجھے نا چاہتے ہوئے بھی یہ کہنا پڑا ہے کہ وہ لوگ جن کے ہاں حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام کا مقام و مرتبہ بڑے بھائی کا سا ہے۔ اگر ان کی یہ بات درست تسلیم کر لی جائے کہ آپ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہماری مثل ہی ہیں تو پھر ان اہل بیت کا ان کے ہاں کیا مقام و مرتبہ ہو سکتا ہے۔ اگر حضور بڑے بھائی کی طرح ہیں تو اہل بیت تو انہوں کی اولاد کے مقام و مرتبہ کے ٹھہرنے میں یہ کہوں گا کہ اہل بیت کی حقیقی عظمت و شان اور رفعت و بلند مرتبہ سمجھ میں آ ہی ان کو سکتی جو مقام مصطفیٰ (صلی اللہ علیہ وسلم) سے واقف ہیں۔ لہذا یہ بات اچھی طرح ذہن میں بٹھالیں کہ جو حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام کی عظمت و شان کو نہیں سمجھتا، ان کا مقام و مرتبہ سب سے ارفع و اعلیٰ تسلیم نہیں کرتا، اس کو اہل بیت کے مقام و مرتبہ اور درجات کی بلندی سمجھ میں نہیں آ سکتی۔

لہذا میں اہل بیت کی عظمت و شان، مقام و مرتبہ، درجات و رفعت کی بنیاد اس بات میں رکھوں گا کہ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اللہ تبارک و تعالیٰ کی سب مخلوقات میں سے افضل و اعلیٰ مخلوق ہیں۔ آپ کا رتبہ اور شان سب سے ارفع و اعلیٰ ہے اور اس میں کسی محدث، مفسر، فقیہ اور ماہر علم کلام کی دو آراء نہیں، سب یہ تسلیم کرتے ہیں

کہ نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام اللہ تبارک و تعالیٰ کی مخلوقات میں سے سب سے معظم و مکرم، سب سے بڑھ کر عزت و شان والے، سب سے بڑھ کر اونچے مقام و مرتبہ والے ہیں۔ (سبحان اللہ، سبحان اللہ)

بھائی، جس طرح آپ آہستہ آہستہ سبحان اللہ، سبحان اللہ کہہ رہے ہیں اس سے تو یہ محسوس ہوتا ہے کہ آپ کو یہ معلوم ہی نہیں۔ آپ کو اس بات کا انداز ہی نہیں کہ جو مخلوقات میں سے بلند اور ارفع و اعلیٰ ہوتا ہے وہ کتنا بلند و بالا اور ارفع و اعلیٰ ہوتا ہے۔ اس سے تو یہ ہی محسوس ہوتا ہے کہ جس مقام پر جا کے میں آپ سے مخاطب ہوں اس کو آپ نے سمجھا ہی نہیں، اگر سمجھا ہے تو معمولی سمجھا ہے۔

(زوردار آواز سے) سبحان اللہ، سبحان اللہ

آپ کو معلوم ہی نہیں کہ اس جملہ کی مار کہاں تک پڑ رہی ہے۔

(سبحان اللہ، سبحان اللہ)

اللہ تبارک و تعالیٰ سب کا خالق و مالک ہے اور اللہ تعالیٰ کی مخلوق میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے بلند رتبہ کوئی بھی نہیں۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اوپر کوئی شے نہیں، کوئی ہستی نہیں۔ (سبحان اللہ، سبحان اللہ)

سب سے اولیٰ و اعلیٰ ہمارا نبی سب سے بالا و والا ہمارا نبی (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم)

اپنے مولیٰ کا پیارا ہمارا نبی دونوں عالم کا دولہا ہمارا نبی (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم)

خلق سے اولیاء اولیاء سے رسل اور رسولوں سے اعلیٰ ہمارا نبی (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم)

سارے اونچوں سے اُونچا سمجھئے جسے ہے اُس اونچے سے اُونچا ہمارا نبی  
(صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم)

جس کو شایاں ہے عرشِ خدا پر جلوس ہے وہ سلطانِ والا ہمارا نبی  
(صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم)

محترم سامعین! سب سے پہلے میں اپنا عقیدہ بیان کروں گا، پھر منکرین کو  
مخاطب کرنے کی ضرورت پڑی تو ضرور کروں گا۔

اللہ تعالیٰ خالق ہے:

ہم سب اللہ کی مخلوق ہیں۔

اور مخلوقات میں سے سب سے ارفع و اعلیٰ کون؟

حضور سید الاولین والآخرین،

حضور فخر آدم و بنی آدم،

حضور قائد المرسلین، امام المرسلین

حضور صاحب تاج و معراج

حضور صاحب مقام محمود، شافعِ روزِ جزا،

حضور رحمۃ للعالمین، صلی اللہ علیہ وآلہ وصحبہ وبارک وسلم

(سبحان اللہ سبحان اللہ)

پھر دیکھیں اللہ تبارک و تعالیٰ کی مخلوق میں کیا کیا ہے؟

اللہ کا عرش بھی خدا کی مخلوق ہے۔

عرش اللہ کا کس شان و بلندی کا حامل ہوگا؟

(سبحان اللہ سبحان اللہ)

جب ہم کہتے ہیں کہ حضور رحمۃ اللعالمین اللہ کی سب مخلوق میں سے سب سے ارفع و اعلیٰ ہیں، سب سے بلند و بالا مقام و مرتبہ والے ہیں، سب سے اونچی شان و عظمت والے ہیں۔ (سبحان اللہ سبحان اللہ)

جن کو حضور کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی عظمت و شان اور مقام و مرتبہ سن کر لطف آئے تو وہ ضرور سبحان اللہ سبحان اللہ کہیں۔ ذوق و شوق، عشق و مستی، محبت و خلوص سے کہیں، سبحان اللہ سبحان اللہ اور جن کو لطف نہ آئے، رغبت پیدا نہ ہو، دل باغ باغ نہ ہو، میں ان کو تکلیف دینا پسند نہیں کروں گا، وہ بے شک نہ کہیں۔ (سبحان اللہ سبحان اللہ)

نبی کریم سید المرسلین، سید الاولین والآخرین، شافع روز جزاء، صاحب حوض کوثر صاحب مقام محمود اللہ کی مخلوق میں سے سب سے افضل و اعلیٰ بلند و بالا ہیں۔

(سبحان اللہ سبحان اللہ)

نمازِ اقصیٰ میں تھا یہی سر عیاں ہوں معنی اوّل و آخر کہ دست بستہ ہیں پیچھے حاضر جو سلطنت آگے کر گئے تھے عرش اللہ کی مخلوق ہے اور حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم اللہ کی مخلوق میں سے سب سے افضل و اعلیٰ بلند و بالا ہیں، اسی لئے معراج کی رات عرش بھی آپ کے قدموں کے نیچے تھا۔ (سبحان اللہ سبحان اللہ)

۔ زہے عزت و اعتلائے محمد (ﷺ)

کہ ہے عرش حق زیر پائے محمد (ﷺ)

۔ وہی لامکاں کے مکین ہوئے سر عرش تخت نشیں ہوئے

وہ نبی ہے جس کے ہیں یہ مکاں وہ خدا ہے جس کا مکاں نہیں



۔ عرش جس خوبی رفتار کا پامال ہوا  
دو قدم چل کے دکھا سروِ خراماں ہم کو  
لوح محفوظ (حامل علوم اولین و آخرین)  
قلم (واقف ماکان و مایکون)  
عرش (واسع جمیع سموات والارض)  
جنت ساری جنتیں سب اللہ کی مخلوق ہیں ان سب کا کتنا مقام و مرتبہ ہے۔  
قرآن وحدیث میں ان کی کتنی عظمت و شان بیان کی گئی ہے  
لیکن ان سب سے بھی حضور کا مقام و مرتبہ عظمت و شان ارفع و اعلیٰ ہے۔  
(سبحان اللہ سبحان اللہ)

۔ اُن پر کتاب اُتری بیانا لکل شیء  
تفصیل جس میں ما عبر و ما غمر کی ہے  
عرش بھی حضور کے قدموں کے نیچے  
فرش بھی حضور کے قدموں کے نیچے  
جنت بھی حضور کے قدموں کے نیچے

(سبحان اللہ سبحان اللہ)

۔ زمین و زماں تمہارے لئے مکین و مکاں تمہارے لئے  
چنین و چناں تمہارے لئے بنے دو جہاں تمہارے لئے  
دہن میں زباں تمہارے لئے بدن میں ہے جاں تمہارے لئے  
ہم آئے یہاں تمہارے لئے اُنھیں بھی وہاں تمہارے لئے  
جنت بھی مخلوق ہے۔

حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم جنت کے بھی بادشاہ ہیں۔

(سبحان اللہ سبحان اللہ)

اتنا عجب بلندی جنت پہ کس لئے  
دیکھا نہیں کہ بھیک یہ کس اونچے گھر کی ہے  
وہ غلد جس میں اتر لے گی ابرار کی برات  
ادنیٰ نچھاور اس مرے دولہا کے سر کی ہے  
ان کے قصر قدر سے غلد ایک کمرہ نور کا  
سدرہ پائیں باغ میں ننھا سا پودا نور کا

زمین و آسمان بھی مخلوق ہیں

فرشتے، حوریں سب اللہ کی مخلوق ہیں

جنات سب اللہ کی مخلوق ہیں۔

اٹھارہ ہزار عالم اللہ کی مخلوق ہیں۔

یہ سب حضور کے نیچے آپ سب سے اعلیٰ

آپ سب سے بلند و بالا (سبحان اللہ سبحان اللہ)

تیرے خلق کو حق نے عظیم کہا تیری خلق کو حق نے جمیل کیا  
کوئی تجھ سا ہوا ہے نہ ہوگا شہا ترے خالق حسن وادا کی قسم  
وہ خدا نے ہے مرتبہ تجھ کو دیا نہ کسی کو ملے نہ کسی کو ملا  
کہ کلام مجید نے کھائی شہا ترے شہر و کلام و بقا کی قسم  
اے رضا خود صاحب قرآن ہے مدارج حضور  
تجھ سے کب ممکن ہے پھر مدحت رسول اللہ کی (ﷺ)

نعرہ تکبیر..... اللہ اکبر، نعرہ رسالت..... یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم  
عظمت و شان مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم..... زندہ باد گستاخ رسول..... مردہ باد  
مکرمین شان اہل بیت اطہار..... مردہ باد

محترم و مکرم اہلسنت سامعین!

میری اس بات سے کسی بھی فرقے کے کسی بھی عالم کو اختلاف نہیں، اسماعیل  
دہلوی کے ماننے والوں کو اعتراض ہو سکتا ہے کیونکہ وہ کہتا ہے  
بھائی کی سی تعظیم کرو۔

بھائی کی سی..... یہ اُردو ادب ہے اسماعیل دہلوی کا  
بھائی کی سی والو! آپ کا کوئی بھائی ہے جو عرش سے ارفع و اعلیٰ ہو۔  
او کمینو! تم کو سمجھ کیوں نہیں آتی۔

بھائی کی سی تعظیم ان کی عظمت و شان، مقام و مرتبہ تو اللہ کے بلند و بالا عرش سے  
بھی بلند ہے اس سے بھی بڑھ کر ہے۔ اللہ کی جنت سے بھی اونچا ہے۔ (سبحان اللہ)

۔ مومن وہ ہے جو اُن کی عزت پہ مرے دل سے  
تعظیم بھی کرتا ہے نجدی تو مرے دل سے  
کرے مصطفیٰ کی اہانتیں کھلے بندوں اُس پر یہ جراتیں  
کہ میں کیا نہیں محمدی! ارے ہاں نہیں ارے ہاں نہیں  
۔ ذکر رو کے فضل کاٹے نقص کا جو یاں رہے  
پھر کہے مردک کہ ہوں اُمت رسول اللہ کی (صلی اللہ علیہ وسلم)

۔ شرک ٹھہرے جس میں تعظیم حبیب

اُس برے مذہب پہ لعنت کیجئے

لوح، قلم، عرش، کرسی، جنت تو آسمانوں کے اوپر ہیں۔

اب ذرا غور سے سنیں، بھائی کی سی والو! اپنے سینے پر ہاتھ رکھ کر دل کو تھام کر سنو، زمین کے اوپر بھی ایک ارفع و اعلیٰ مقام ہے، جس کو بیت اللہ شریف کہتے ہیں، خانہ کعبہ کہتے ہیں، قبلہ شریف کہتے ہیں، یہ مکہ مکرمہ شریف جیسے محترم و مکرم شہر میں ہے، اس کے متعلق اللہ تبارک و تعالیٰ اپنی مقدس بابرکت کتاب میں فرماتا ہے:

ان اول بیت وضع للناس للذي ببكة مبركا وهدى

للعالمين O فيه ايت بينت مقام ابراهيم و من دخله

كان امنا ط (پارہ ۴، سورہ آل عمران، آیت نمبر ۹۶، ۹۷)

بے شک سب میں پہلا گھر جو لوگوں کی عبادت کو مقرر ہوا۔ وہ ہے جو مکہ میں ہے برکت والا اور سارے جہان کا راہنما اس میں کھلی نشانیاں ہیں، ابراہیم کے کھڑے ہونے کی جگہ اور جو اس میں آئے امان میں ہو۔

گھر رب کا ہے۔

کس واسطے؟ اپنے واسطے؟

نہیں۔

گھر رب کا، رب کیلئے نہیں بنا، کس کیلئے بنا؟

لوگوں کیلئے، لوگوں کے واسطے بنا

سب لوگ، سب فرقوں کے لوگ وہاں حج کرنے جاتے ہیں

اس گھر کا طواف کرتے ہیں۔

وليطوفو بالبيت العتيق ۝ (پارہ ۱۷، سورہ الحج، آیت ۲۹)

اور اس آزاد گھر کا طواف کریں۔

اللہ تبارک و تعالیٰ نے حکم فرمایا کہ اس گھر کا طواف کریں۔ وہ گھر جس کے ارد گرد گھومنا اللہ کی عبادت ہے۔ وہ گھر جس کے ارد گرد گھومنا اس طرح ہے جس طرح کوئی نماز پڑھ رہا ہے۔ اس گھر کی طرف دیکھنا عبادت ہے، اس کو دیکھنے سے بھی گناہ معاف ہوتے ہیں۔

یہ بیت اللہ شریف جس کا بڑا مقام و مرتبہ ہے، جس کی بڑی عظمت و شان ہے، یہ بیت اللہ شریف بھی اللہ کی مخلوق ہے۔ میرے اور آپ کے آقا و مولیٰ مدینے کے تاجدار، عرش، کرسی، لوح، قلم، جنت سے ہی افضل و اعلیٰ نہیں بلکہ کعبۃ اللہ شریف سے بھی افضل و اعلیٰ ہیں۔ (سبحان اللہ، سبحان اللہ)

۔ کعبہ بھی ہے انہیں کی تجلی کا ایک ظل  
روشن انہیں کے عکس سے پتلی حجر کی ہے  
ہوتے کہاں خلیل و بنا کعبہ و منی  
لولاک والے صاحبی سب تیرے گھر کی ہے  
۔ کعبہ ہے بے شک انجمن آراء دلہن مگر  
ساری بہار دلہنوں میں دلہا کے گھر کی ہے  
۔ محبوب رب عرش ہے اس سبز قبہ میں  
پہلو میں جلوہ گاہ عتیق و عمر کی ہے  
۔ ستر ہزار صبح ہیں ستر ہزار شام  
یوں بندگی زلف و رخ آٹھوں پہر کی ہے

جو ایک بار آئے دوبارہ نہ آئیں گے  
رخصت ہی بارگاہ سے بس اس قدر کی ہے  
تڑپا کریں بدل کے پھر آنا کہاں نصیب  
بے حکم کب مجال پرندے کو پر کی ہے  
بات سمجھ میں آگئی ہے؟

ہاں جی ہاں جی (سبحان اللہ سبحان اللہ)

جن کو میرے آقا و مولیٰ کی عظمت و شان سن کر سرور آیا ہے۔ اللہ تبارک و تعالیٰ  
دنیا و آخرت میں اس کو سرور رکھے۔

محترم سامعین! میں بڑی ضرورت کے تحت یہ لمبی تمہید باندھ رہا ہوں۔ جناب اب میں  
اصل موضوع کی طرف آتا ہوں۔

میری پہلی دلیل یہ ہے کہ جناب محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اللہ تبارک و  
تعالیٰ کی سب مخلوق سے افضل ہیں، عرش سے افضل،..... اس سے ہی آپ کو پتہ لگ جانا  
چاہیے کہ جب آپ کی شان اتنی ارفع و اعلیٰ بلند و بالا ہے تو ان کے اہل بیت کی کیا شان  
ہوگی؟ ان کا کیا مقام و مرتبہ ہوگا؟

اے عشاق مصطفیٰ (صلی اللہ علیہ وسلم)، اے عوام اہلسنت و جماعت! میں نے جو مسئلہ  
بیان کیا ہے، قاضی عیاض اندلسی نے اپنی بے مثال کتاب شفاء شریف میں، ملا علی قاری  
نے شرح شفاء شریف میں، علامہ خفاجی اور دوسرے بہت سے علماء کرام نے اپنی اپنی  
کتابوں میں بڑی تفصیل کے ساتھ رقم فرمایا ہے۔

قاضی عیاض فرماتے ہیں ”مدینہ شریف میں، گنبد خضریٰ شریف کے اندر، قبر  
مطہر کے اندر، جناب محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جس مٹی کے اوپر آرام فرما رہے ہیں،

حضور اقدس کی تربت اطہر کی مٹی مبارک جو آپ کے وجود طیب و طاہر سے مس کر رہی ہے، اجماع علماء ملت اسلامیہ ہے کہ وہ مٹی اللہ کے عرش سے بھی عظمت و شان والی بلند و بالا اور افضل و اکمل ہے۔ (سبحان اللہ سبحان اللہ)

قاضی عیاض بہت بڑے عالم، فاضل، محدث، مفسر، فقیہ، متکلم، صوفی ہوئے ہیں۔ سنیو! میں حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے وجود طیب طاہر کی بات نہیں کر رہا، بلکہ اس مٹی کی بات کر رہا ہوں جو آپ کے وجود مطہر سے مس کر رہی ہے، قاضی عیاض کہتے ہیں: وہ مٹی اللہ کے عرش سے بلند و بالا، افضل و اعلیٰ ہے۔

کیوں؟

اس لئے کہ جس وجود طیب و طاہر سے مس کر رہی ہے وہ ساری کائنات، ساری مخلوق میں سے افضل و اعلیٰ، بلند و بالا، ارفع و اعلیٰ، بالا و والا ہے۔ (سبحان اللہ سبحان اللہ) مسئلہ تو ہو گیا، اہل بیت کی عظمت و شان، فضیلت و بزرگی، جلالت و کمال واضح ہو گیا۔

یہ سنیوں کا پلیٹ فارم ہے جہاں عظمت و شان مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم اور اہل بیت مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم بیان ہو رہی ہے۔ اس سطح پر جا کے ان کی شان و عظمت دیکھو نہ کہ اس پلیٹ فارم پر جہاں بڑے بھائی کی سی اور آپ کے علم مبارک کو چوپائیوں کا سا قرار دیا جائے۔ پاگلوں، چوپائیوں کے علم سے آپ کے علم مبارک کو تشبیہ دی جائے۔ ایک گاؤں کے چوہدری کے برابر ٹھہرایا جائے۔

سنیو! یہ مولوی، علامہ، حکیم الامت نہیں، ننگ ہیں ننگ، انہوں نے یہ بکو اس تحریر کرنے سے پہلے قاضی عیاض کو کیوں نہ پڑھا، علامہ جلال الدین سیوطی کو پڑھا ہوتا، ملا علی قاری کو پڑھا ہوتا، امام فخر الدین رازی کو پڑھا ہوا، ان جیسے سینکڑوں علماء

محدثین، مفسرین نے آپ کی عظمت و شان کو بیان فرمایا، آپ کی شان میں توہین کرنے پر وعیدیں، سزائیں تحریر فرمائیں۔ اگر پڑھ لیتے تو اتنے لاپرواہ، بے باک تو نہ ہوتے۔ اور کچھ نہیں تو امام اہلسنت الشاہ احمد رضا خاں فاضل بریلوی کو ہی پڑھ لیتے تو اپنی آخرت برباد ہونے سے بچا لیتے۔

آہ! ان کو آپ کی شان اس طرح ہی بیان کرنی آئی کہ ایسا علم تو چوپائیوں کو بھی ہوتا ہے۔ یہ مقام مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم بیان ہو رہا ہے؟ اُوبد بخت، لعنتی، انسان نما شیطان، یہ مقام مصطفیٰ بیان کر رہے ہو۔

یہ لکھتے ہوئے تمہاری مت ماری گئی تھی، تمہیں سمجھ نہیں آ رہا تھا۔

مقام مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم بیان کرتا تو:

قاضی عیاض کی زبان میں بیان کر (سبحان اللہ)

علامہ خفاجی کی زبان میں بیان کر (سبحان اللہ)

صاحب وفا کی زبان میں بیان کر (سبحان اللہ)

امام احمد رضا کی زبان میں بیان کر (سبحان اللہ)

یہ وہ علماء ہیں جن کے علم پر فرشتے بھی رشک کرتے ہیں۔ یہ وہ علماء ہیں جن کی تحریروں میں جو عظمت و شان مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم بیان کی گئی ہے اُس پر فرشتے بھی سر دھنتے ہیں۔ اُٹھا کر پھینک دو یہ سڑیا لٹریچر، یہ بدبودار لٹریچر، یہ تقویۃ الایمان، حفظ الایمان، تحذیر الناس، براہین قاطعہ جیسا لٹریچر۔ ہمیں شفاء شریف پڑھنے دو جس سے دل کی بیماریوں کو شفا ملتی ہے۔ قاضی عیاض فرماتے ہیں وہ مٹی جو آپ کے جسم مطہر سے مس کر رہی ہے وہ عرش سے بھی افضل و اعلیٰ ہے، بلند و بالا ہے۔ (سبحان اللہ، سبحان اللہ)

میں پوچھتا ہوں کہ مٹی کی یہ شان کب ہوئی؟



جب آپ کے جسم مطہر سے لگی۔  
میں پوچھتا ہوں: کیا یہ مٹی حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے جسم اطہر کا  
جزو ہے؟  
نہیں۔

ذرا زور سے..... نہیں۔  
پھر عرفان شاہ کو یہ کہنے دو کہ وہ مٹی جو حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے جسم  
مطہر سے لگ جائے وہ عرش سے افضل و اعلیٰ، بلند و بالا، ارفع و اعلیٰ ہے تو وہ جن کے  
بارے میں حضور نبی کریم، رؤف الرحیم، سید المرسلین صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں:  
حضرت علی رضی اللہ عنہ: علی منی وانا من علی۔

(مشکوٰۃ باب مناقب علی بن ابی طالب، دوسری فصل)  
علی مجھ سے ہے اور میں علی سے ہوں۔

ان علیا منی وانا منہ وهو ولی کل مومن۔  
(مشکوٰۃ باب مناقب علی بن ابی طالب، دوسری فصل)  
علی مجھ سے ہے اور میں علی سے ہوں اور وہ ہر ایمان والے کے ولی ہیں۔  
قال لعلی انت منی وانا منک۔

(مشکوٰۃ باب مناقب علی بن ابی طالب، پہلی فصل)  
حضرت علی سے فرمایا: اے علی! تم مجھ سے ہو اور میں تم سے ہوں۔  
چند فضائل اور بھی سن لیں:

من کنت مولاه فعلی مولاه۔  
(مشکوٰۃ باب مناقب علی بن ابی طالب، دوسری فصل)

جس کا میں مولیٰ ہوں علی بھی اس کے مولیٰ ہیں۔

من سب علیا فقد سبنی -

(مشکوٰۃ باب مناقب علی بن ابی طالب، تیسری فصل)

جس نے علی کو گالی دی اس نے مجھے گالی دی۔

انا دارالحکمة و علی بابها -

(مشکوٰۃ باب مناقب علی بن ابن طالب، دوسری فصل)

میں حکمت کا گھر ہوں اور علی اس کا دروازہ ہے۔

۔ اصل نسل صفا وچہ وصل خدا

باب فصل ولایت پہ لاکھوں سلام

حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا: آپ کے متعلق فرمایا:

فاطمة بضعة منی فمن اغضبها اغضبنی۔ (متفق علیہ)

(مشکوٰۃ باب مناقب اہل بیت النبی صلی اللہ علیہ وسلم پہلی فصل)

فاطمہ میرے جسم کا ٹکڑا ہے جس نے اسے ناراض کیا اس نے مجھے ناراض کیا۔

دیکھیں فاطمہ وجود اطہر سے لگی ہوئی نہیں بلکہ وجود اطہر کا ٹکڑا ہے۔

۔ سیدہ زاہرہ طیبہ طاہرہ

جانِ احمد کی راحت پہ لاکھوں سلام

حضرت امام حسین رضی اللہ عنہ: آپ کے متعلق فرمایا:

حسین منی وانا من حسین احب الله من احب حسینا

(مشکوٰۃ باب مناقب اہل بیت النبی صلی اللہ علیہ وسلم دوسری فصل)

حسین مجھ سے ہے اور میں حسین سے ہوں اللہ اس سے محبت کرے جو حسین سے محبت کرتا ہے۔

حضرت عباس رضی اللہ عنہ: آپ کے متعلق فرمایا:

العباس منی وانا منه۔

(مشکوٰۃ باب مناقب اہل بیت النبی صلی اللہ علیہ وسلم دوسری فصل)

عباس مجھ سے ہے اور میں ان سے ہوں۔

ایک بات عرض کرتا چلوں کہ اللہ وحدہ لا شریک کی قسم، ہم اور کچھ نہیں کریں گے، صرف مقام مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کے تحفظ کیلئے کام کریں گے، کسی سے نہیں لڑیں گے لیکن دشمنانِ مصطفیٰ (ﷺ) سے ضرور لڑیں گے۔

یہ فکر رضا ہے، ہمارا جینا مرنا فکر رضا کے ساتھ ہے۔

ہمارا مرنا فکر رضا کے ساتھ ہے۔

ہماری شان بھی فکر رضا میں ہے۔

ہماری جان بھی فکر رضا میں ہے۔

کوئی بڑے سے بڑا ہم سے رنج (ناراض) ہوتا ہے تو ہو جائے، ہمیں کوئی پرواہ نہیں لیکن ایک بھی عاشقِ مصطفیٰ ہم سے رنج ہو یہ ہمیں گوارا نہیں۔

میں بڑی دیدہ دلیری، انتہائی جرأت کے ساتھ یہ عرض کرتا ہوں۔ جنرل پرویز

مشرف ہم سے رنج (ناراض) ہوتا ہے تو ہو جائے، بلکہ ہوا بھی ہے۔ سلیم قادری شہید

کے ختمِ چہلم کے موقع پر اس نے میرے خلاف (Offence of Pakistan Rule)

بغاوت کی فردِ جرم عائد کی اور باقاعدہ سمن آئے کہ آپ کا ملٹری ٹرائیل ہوگا۔ فوجی

عدالت میں آپ کے اوپر بغاوت کا کیس ہے۔

خدا کی قسم! اس کیس کا رائی کے دانے کے برابر بھی طبیعت پر اثر نہیں۔ جرنیل پرویز مشرف، اس کی ساری حکومت، گورنر پنجاب اور اس کے سارے جرنیل بھی اگر رنج ہوں تو ہو جائیں، کچھ بھی اثر نہیں، لیکن خدا کی قسم ہمارا سرمایہ حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کے عشاق، کسی مدرسے سے دین کی تعلیم حاصل کرنے والا ایک طالب علم بھی ہم سے ناراض ہو جائے تو ہم کو برداشت نہیں۔

ہم سے پوچھ سکتا ہے کہ اے عرفان شاہ! عشق مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی وجہ سے تم سے لگائی تھی تم نے ہمیں کیوں چھوڑ دیا۔

عرفان شاہ دنیا کی کسی طاقت کا جواب دہ نہیں لیکن عاشقانِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کا غلام ہے۔

میرا آپ سے وعدہ ہے کہ حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی عظمت و شان کیلئے آپ کے ساتھ جنیں گے اور مریں گے۔

جامع ترمذی میں امام عیسیٰ ترمذی یہ روایت بیان کرتے ہیں کہ جب لوگوں نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کے متعلق شکایت کی تو آپ نے ان سے تین مرتبہ فرمایا:

ماتریدون من علی      تم علی سے کیا چاہتے ہو؟

ماتریدون من علی      تم علی سے کیا چاہتے ہو؟

ماتریدون من علی      تم علی سے کیا چاہتے ہو؟

پھر فرمایا:

ان علیا منی وانا منه وهو ولی کل مو من من بعدی

علی مجھ سے ہے اور میں علی سے ہوں اور وہ میرے بعد ہر مومن کے ولی ہیں۔  
(ترمذی ابواب المناقب)

خارجیوں کو بھی حضرت علی رضی اللہ عنہ سے عداوت ہے۔  
حکیم محمود عباسی نے ”خلافت معاویہ ویزید“ تحقیق مزید کتاب لکھی اور حضرت  
علی رضی اللہ عنہ پر تنقید کی۔ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس جب بھی کوئی کسی کی  
شکایت لے کر آتا تو سنتے لیکن وہ حضرت علی رضی اللہ عنہ ہیں جن کے بارے میں شکایت  
نہی اور فرمایا:

ان علیا منی وانا منه (رواہ ترمذی)  
علی مجھ سے ہے اور میں اُن سے ہوں۔ (سبحان اللہ سبحان اللہ)  
حضرت علی رضی اللہ عنہ کے خلاف کتابیں لکھی جا رہی ہیں۔ آپ کے محاکے  
ہورہے ہیں، تجزیے کر رہے ہیں کہ حق پر کون؟ میں کہتا ہوں کہ حق پر ہونے کیلئے کوئی  
تجزیہ نہیں۔ مولائے کائنات حق پر ہیں۔ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:  
رحم اللہ علیا۔ یا اللہ! علی پر رحم فرما  
اللهم ادر الحق معه۔ یا اللہ! حضرت علی جدھر رُخ کریں حق کا رُخ بھی  
اُدھر ہو جائے۔ (ترمذی شریف ابواب المناقب)  
جس طرف علی جائے، حق اس طرف کر دے۔  
علی آئے تو حق آئے۔  
علی جائے تو حق اس کے ساتھ جائے  
علی بیٹھے تو حق بیٹھے  
علی کھڑا ہو تو حق اس کے ساتھ کھڑا ہو

علی چلے تو حق اس کے ساتھ چلے  
علی مڑے تو حق اس کے ساتھ مڑے  
علی حق کے ساتھ ہے، حق علی کے ساتھ ہے  
علی کائنات کے اندر حق کا ایک مینار ہے (سبحان اللہ سبحان اللہ)  
ذرا زور سے کہیں: (سبحان اللہ سبحان اللہ)  
اب دیکھیں:

حق حضرت علی کے ساتھ ہے اور حضرت علی صدیق اکبر رضی اللہ عنہ کے ساتھ ہیں۔  
حق حضرت علی کے ساتھ ہے اور حضرت علی عمر فاروق رضی اللہ عنہ کے ساتھ ہیں۔  
حق حضرت علی کے ساتھ ہے اور حضرت علی، حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ کے ساتھ ہیں۔  
(سبحان اللہ سبحان اللہ)  
حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں:

لا یجتمع حبی و بغض ابی بکر و عمر فی قلب مومن -  
(تاریخ الخلفاء ص ۵۹)

میری محبت کے ساتھ حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ اور حضرت عمر فاروق  
رضی اللہ عنہ کا بغض کسی مومن کے دل میں جمع نہیں ہو سکتا۔  
حضرت علی صحابہ کرام کے ساتھ ہیں۔  
حضرت علی حضرت طلحہ کے ساتھ ہیں۔  
حضرت علی حضرت زبیر کے ساتھ ہیں۔  
انہوں نے کہا حضرت زبیر کب حضرت علی کے ساتھ ہے۔  
حضرت زبیر تو حضرت معاویہ کے ساتھ ہے۔

شاہ جی رواروی میں کیا کہتے جا رہے ہیں۔  
حضرت زبیرؓ تو حضرت معاویہؓ کے ساتھ ہے۔  
اور حضرت طلحہؓ بھی حضرت معاویہؓ کے ساتھ ہے۔  
میں نے جواب میں کہا کہ یہ بات ٹھیک ہے لیکن ”ریاض النظری“ میں محبت  
طبری نے یہ جو لکھا ہے اسے بھی پڑھو۔  
محبت طبری کہتے ہیں کہ جب حضرت زبیرؓ کا قاتل حضرت علی رضی اللہ عنہ کے  
سامنے آیا۔

انعام حاصل کرنے کیلئے اس نے حضرت زبیرؓ کا سر اُتار رکھا۔  
جب وہ آیا تو حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا:  
اُودوزخیا! یہ تم نے کیا کیا؟  
اس نے کہا: حضرت زبیرؓ کو قتل کیا ہے۔  
حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا: حضرت زبیرؓ کو قتل کرنے والے کو فرمایا:  
حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تھا کہ جو حضرت زبیرؓ کو قتل کرے گا وہ  
جہنمی ہوگا۔ لہذا تو جہنمی ہے۔

حضرت زبیرؓ جن کا تو سر اُتار کے لایا ہے وہ تو حواریؓ رسول ہیں۔  
حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے حواریوں کا جب قرآن میں ذکر آیا تو محمد رسول  
اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے پوچھا یا اللہ! وہ تو حضرت عیسیٰؑ کے حواریؓ میرا حواری کون؟  
فرمایا: زبیر بن عوام۔ (سبحان اللہ سبحان اللہ)  
زور سے کہیں: (سبحان اللہ سبحان اللہ)  
جو بات میں نے کہی وہ سمجھ میں آگئی ہے؟

ہاں جی ہاں جی

حضرت علی رضی اللہ عنہ کے مقابلہ میں جب ایک صحابی آیا تو آپ نے اُس کے فضل و کمال کو روکا نہیں بلکہ ان کی فضیلت کو بیان کیا۔

حضرت گرامی قدر! اہل بیت کی عظمت و شان بیان کر رہا ہوں۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے وجود مطہر سے جو مٹی مَس ہے، عرش سے افضل ہے تو وہ جو حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے جسم کا جزو ہے وہ؟ (سبحان اللہ سبحان اللہ)

حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا جزو ہیں۔ (سبحان اللہ)  
حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا جزو ہیں۔ (سبحان اللہ)  
حضرت امام حسین رضی اللہ عنہ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا جزو ہیں۔ (سبحان اللہ)  
اگر مٹی مَس ہو کر عرش سے افضل و اعلیٰ بلند و بالا ہو جاتی ہے تو حسین کریمین ان کی والدہ خاتون جنت، سیدۃ النساء اہل جنت، ان کے والد ماجد حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا جزو ہو کر عرش سے افضل و اعلیٰ بلند و بالا کیوں نہیں؟  
(سبحان اللہ سبحان اللہ)

جدید محققین بد زبان اہل قلم تحقیقات کر رہے ہیں:

حضرت امام حسین رضی اللہ عنہ نے بغاوت کی۔

حضرت امام حسین رضی اللہ عنہ باغی تھے۔

کسی کو تکلیف ہو یا نہ ہو ہمیں شدید تکلیف ہو رہی ہے۔

کیا کہتے ہیں: حسین باغی ہے

باغی کیا ہوتا ہے؟



قرآن وحدیث تو باغی کو واجب القتل قرار دیتے ہیں۔  
جنہوں نے حضرت امام حسین کو باغی کہا، ہمارے نزدیک ان کا سلام سے کوئی  
تعلق نہیں۔ عوام..... نہیں  
اُسنیو! آہستہ نہیں کہنا  
زور سے کہو، جو حضرت امام حسین رضی اللہ عنہ کو باغی کہتے ہیں ان کا سلام سے  
کوئی تعلق نہیں۔  
نہیں۔ نہیں  
زور سے نہیں۔ نہیں  
مفتی شفیع دیوبندی، مولوی نور الحسن بخاری دیوبندی، مولوی دوست محمد قریشی  
دیوبندی، مولوی عبدالستار تونسوی دیوبندی، مولوی مودودی بانی جماعت اسلامی، مولوی  
محمد اسماعیل سابق ناظم اعلیٰ مرکزی جمعیت اہلحدیث اس کتاب کے مصدق ہیں، جس  
میں حضرت امام حسین رضی اللہ عنہ کو باغی اور فسادات کی جڑ کہا گیا ہے۔  
اس لکھنے والے پر لعنت بے شمار  
اس کے مصدقین پر لعنت بے شمار  
جس کو باغی لکھ کر مرتد واجب القتل قرار دے رہے ہیں اس کی عظمت و شان  
تو عرش سے بھی بلند و بالا، افضل و اعلیٰ، ارفع و والا ہے۔ ایک بات اور عرض کرتا چلوں  
اللہ تبارک و تعالیٰ کے تمام انبیاء کرام، تمام عالمین سے بلند شان کے حامل ہیں  
اُوملکویو! قرآن سنو:  
ووهبنا له اسحاق و يعقوب كلا هدينا و نوحا هدينا  
من قبل ومن ذريته داؤد سليمان و ايوب و يوسف و

موسیٰ و ہارون و كذلك نجزي المحسنين ۝

زكريا ويحيى وعيسى والياس كل من الصالحين ۝

واسماعيل واليسع ويونس ولوطا و كلا فضلنا على

العالمين ۝ (پارہ ۷، سورہ الانعام، آیت ۸۴، ۸۶)

جتنے انبیاء کرام علیہم السلام کے نام آئے ہیں اللہ تبارک و تعالیٰ نے سب کیلئے کہا ہے:

و كلا فضلنا على العالمين

اور ہم نے ہر ایک کو اس کے وقت میں سب پر فضیلت دی۔

مفسرین فرماتے ہیں کہ وہ انبیاء کرام اور رسول جن کا یہاں ذکر نہیں ہوا وہ بھی

ان میں داخل ہیں۔ ان سب کو بھی اللہ تبارک و تعالیٰ نے تمام جہانوں پر فضیلت دی۔ وہ

سب بھی تمام جہانوں سے بلند و بالا اور ارفع و اعلیٰ ہیں۔ اب میں ان مثلیو سے پوچھنے

میں حق بجانب ہوں کہ تم اب کس مقام پر ہو؟

فی اور علی کا فرق یہ مولوی حضرات بھی اچھی طرح جانتے ہیں تم لوگ اور ہم

لوگ فی العالمین ہیں اور تمام انبیاء کرام اور رسل عظام کو اللہ تبارک و تعالیٰ فرماتے ہیں

کہ وہ علی العالمین ہیں۔

تم اور ہم جہانوں میں ہیں اور وہ جہانوں سے افضل و اعلیٰ بلند و بالا ارفع و والا ہیں

اٹھارہ ہزار عالم ان کے قدموں کے نیچے ہیں۔

وہ سب سے افضل و اعلیٰ ہیں۔ (سبحان اللہ سبحان اللہ)

محترم سامعین! ہمارے اور ان کے فکر کے زاویہ کو ملاحظہ فرمائیں۔ ان کی اور ہماری سوچ

کے فرق کو ملاحظہ فرمائیں۔ آج کل کے کچھ لعنتی فتوے دیتے ہیں رسالے لکھتے ہیں کہ

آپ کے والدین مکرمین تو مسلمان ہی نہ تھے، مومن ہی نہ تھے۔

محترم سامعین! جن کے والدین ہی مسلمان نہیں وہ عرش سے ارفع و اعلیٰ کیسے ہو گئے؟

سورہ انعام کی مذکورہ بالا آیات سے اگلی آیت ملاحظہ فرمائیں:

ومن ابائهم و ذریعتهم و اخوانهم و اجتبینهم و هدیٰ نهم

الی صراط مستقیم ۵ (پارہ ۷، سورہ الانعام، آیت ۸۷)

اور کچھ ان کے باپ دادا اور اولاد اور بھائیوں میں سے بعض کو اور ہم نے ان کو

چن لیا اور سیدھی راہ دکھائی۔

فرمایا کہ صرف یہ ہی بلند و بالا، افضل و اعلیٰ نہیں بلکہ ان کے باپ دادا اور

اولادیں بھی سارے جہانوں سے بلند و بالا اور افضل و اعلیٰ ہیں۔

اگر کوئی کہے کہ یہ مسئلہ آپ نے کہاں سے بیان کیا ہے تو میں کہوں گا کہ یہ

متفق علیہ قانون ہے کہ معطوف کا حکم معطوف الیہ کا ہوتا ہے۔

المعطوف فی حکم المعطوف الیہ

تو یہاں حکم کس طرح بدل جائے گا۔

و کلا فضلنا علی العالمین

معطوف الیہ یعنی انبیاء کرام عرش اعظم سے بلند ہیں تو معطوف الیہ بھی اسی حکم

میں داخل ہوگا۔ (سبحان اللہ سبحان اللہ)

اگلے دن اک وہابی مجھے ملا اور کہا کہ شاہ جی! ویسے ہی معطوف، معطوف الیہ بنا

رہے ہو اُس نے کہا:

وما یعلم تاویلہ الا اللہ

والرسخون فی العلم۔ (پارہ ۳، سورہ آل عمران، آیت ۷)

الا اللہ پروقف لازم ہے۔ والرسخون کا تعلق ماقبل سے نہیں ہے۔

اس کا حکم الگ ہے۔

میں نے کہا کہ آپ کے خیال میں تو قرآن آپ کے سوا کوئی جانتا ہی نہیں

یہاں والرسخون فی العلم ہیں کون؟

وہی تو جو تاویل کتاب جانتے ہیں

اور تاویل کتاب جاننے والوں کا بادشاہ کون ہے؟

وہ جناب محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہیں۔

قرآن کیا کہتا ہے؟

ابائهم

و ذریعتهم

و اخوانهم

ھدینہم الی صراط مستقیم

امام حسین رضی اللہ عنہ کو باغی کہنے والا لعنتی ہے۔

امام حسین رضی اللہ عنہ کو باغی کہنے والا خبیث اعظم ہے۔

امام حسین رضی اللہ عنہ کو باغی کہنے والا غلیظ ہے۔

میں ہر اس لعنتی، خبیث کو جو امام حسین رضی اللہ عنہ کو گالیاں بکتا ہے، باغی قرار دیتا ہے، حق

پر نہیں سمجھتا، چیلنج کرتا ہوں کہ آؤ میرے ساتھ مناظرہ کرو۔ اگر میں امام حسین رضی اللہ

عنہ کی حقانیت ثابت نہ کر سکوں تو مجھے مینارِ پاکستان کے اوپر لے جا کر نیچے پھینک دو۔

خدا کی قسم! اللہ تبارک و تعالیٰ کے فضل و کرم سے تیری بولتی ہمیشہ کیلئے بند نہ کر

دی تو سید کا بیٹا نہ کہنا۔

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی آل پر اعتراض کرنے والا ہوں؟

لعنتی، خبیث، غلیظ

بنت رسول (ﷺ) کے خاندان پر اعتراض کرنے والا کون؟

لعنتی، خبیث، غلیظ

کچھ لوگوں کو حضرت علی رضی اللہ عنہ کے نام سے تکلیف ہوتی ہے۔

اولعتیو! تم کو سمجھانے کیلئے اخوانہم علیحدہ کہا ہے۔

ایک خبیث مولوی مجھے کہتا ہے کہ نبی کی مثل ہے۔

میں نے کہا: چپ

جب اپنی مثل قرار دیتے ہیں تو گنوا تے ہیں۔

دو پاؤں ہیں جی

دو ہاتھ ہیں جی

.....

.....

میں نے اس سے کہا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی بیویاں جو ہماری مائیں  
ہیں کیا ان کی شکل عام عورتوں سے مختلف تھی، کیا ان کے اعضاء عام عورتوں سے مختلف  
تھے یا زیادہ تھے تو پھر یہ کیوں فرمایا:

ینساء النبی لستن کا حد من النساء

(پارہ ۲۲، سورہ الاحزاب، آیت ۳۲)

اے نبی کی بیویو! تم اور عورتوں کی طرح نہیں ہو۔

میرا نبی بے مثل ہے پھر اس کی بیبیاں کسی اور کی مثل کس طرح ہو سکتی ہیں۔

نبی بے مثل ہے، اس کے نکاح میں جو عورت آئی وہ بھی بے مثل ہوگئی۔  
نبی بے مثل ہے، اس کے اہل بیت میں جو آیا وہ بھی بے مثل ہوگیا۔  
(سبحان اللہ، سبحان اللہ)

یہاں ایک اور مسئلہ بھی سمجھاتا چلوں۔

اس سے اگلی آیت میں امہات المؤمنین کو یہ حکم ہو رہا ہے:

وَقَرْنَ فِي بُيُوتِكُنَّ وَلَا تَبَرَّجْنَ تَبَرُّجَ الْجَاهِلِيَّةِ الْأُولَىٰ وَ

أَقِمْنَ الصَّلَاةَ وَآتِينَ الزَّكَاةَ وَاطْعَنَ اللَّهُ وَرَسُولَهُ -

(پارہ ۲۲، سورہ الاحزاب، آیت ۳۳)

(اے نبی کی بیویو!) اور اپنے گھروں میں ٹھہری رہو اور بے پردہ نہ رہو جیسے  
اگلی جاہلیت کی بے پردگی اور نماز قائم رکھو اور زکوٰۃ دو اور اللہ اور اس کے رسول کا حکم مانو  
سنی مسلمان عورتیں، میری مائیں اور بہنیں اگر سن رہی ہیں تو ذہن نشین کر لیں کہ  
جو حکم قرآن میں ان کی ماؤں کیلئے ہے وہ ہی حکم ان امہات المؤمنین کی بیٹیوں کو بھی تو ہے۔  
جنرل پرویز مشرف صاحب! کان کھول کے سن، حادثاتی طور پر تو ہمارا صدر  
بن گیا ہے تو محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے دین کے خادم کی حیثیت سے رہ، تم نے تو  
مسلمان عورتوں کے سروں سے دوپٹے چھین لئے ہیں، انہیں سر عام ننگا کر دیا ہے۔  
اب عورتیں جاہلیت کے دور سے بڑھ کر اپنے اعضاء کی نمائش کرتی ہیں۔  
اسلامی معاشرہ، ہندو معاشرہ، یورپی معاشرہ لگتا ہے۔  
جنرل پرویز مشرف صاحب! ان کو عریانی فحاشی پھیلانے سے روک  
نہ ان کو ناچنے دے، نہ خود ان کے ساتھ ناچ  
شرم کرو اور سب سے پہلے اپنی بیوی کے سر پر دوپٹہ دو۔

اور پھر قوم کی بیٹیوں، ماؤں کے سروں پر بھی دوپٹے دو۔  
یہ حکم جاری کرو۔ اگر ایسا نہیں کرو گے تو میں قرآن کا ادنیٰ خادم ہونے کی  
حیثیت سے تمہیں خبردار کر رہا ہوں۔

ان الذين يحبون ان تشيع الفاحشة في الذين امنوا لهم  
عذاب اليم في الدنيا والاخرة۔ (پارہ ۱۸، سورہ النور، آیت ۱۹)  
وہ لوگ جو چاہتے ہیں کہ مسلمانوں میں بُرا چرچا پھیلے ان کیلئے دردناک  
عذاب ہے دنیا اور آخرت میں۔

جنرل مشرف صاحب! تمہاری فوجی حکومت میں دوپٹے اتر گئے ہیں، ناچ  
گانے ہو رہے ہیں، اعضاء کی سرعام نمائش ہو رہی ہے۔  
عریانی، فحاشی کا سیلاب آ گیا ہے۔  
باپ بیٹی سے منہ چھپاتا پھر رہا ہے۔  
بھائی بہن سے منہ چھپاتا پھر رہا ہے۔  
اُدبے غیرت! مسلمانوں کو بے غیرت نہ بنا،  
یہ نہ ہو کہ اس کو دیکھ دیکھ کر ان کی غیرت ہی مردہ ہو جائے۔  
مسلمان عورت سر باز رنگی نہ ہو جائے۔  
اس سے مسلمانوں کا جذبہ ایمانی مردہ ہو جائے گا۔  
جنرل مشرف صاحب! لعنت ہے تم پر بھی اور تمہاری حکومت پر بھی۔  
تم شریعت کا مذاق اڑا رہے ہو۔  
تم اللہ کے احکامات کا مذاق اڑا رہے ہو۔  
تم مسلمانوں کو بے غیرت بنا رہے ہو۔

مشرف صاحب! اگر تم باز نہ آئے تو عذاب الیم میں ضرور گرفتار ہو کر رہو گے۔ اللہ کی پکڑ میں ضرور آ کر رہو گے۔ اللہ کے حکم کے خلاف چلنے والوں کا جو انجام ہوتا ہے وہ تمہارا بھی ہو کر رہے گا۔

مسلمانو! تم خود بھی غیرت کرو! ایسے ڈراموں، گانوں، فلموں، موسیقی پر لعنت بھیجو۔ اپنی عورتوں کو بے پردہ گھر سے نکلنے سے روکو۔ اپنی عورتوں، بیٹیوں، بہوؤں کو ایسے بے ہودہ، عریاں، ننگے لباس پہننے سے روکو! ان کپڑوں کو جلا دو جن میں ان کا جسم واضح نظر آئے۔ ان کپڑوں کو جلا دو جن سے ہیجان پیدا ہو۔ ان کپڑوں کو جلا دو جن کو دیکھ کر تم خود ان سے نظریں بچاتے پھرو۔

مسلمانو! قربانیاں دو اور ان ماڈرن، بیہودہ تعلیمی اداروں کا بائیکاٹ کرو جہاں نوجوان لڑکوں، لڑکیوں کو اکٹھے تعلیم دی جاتی ہے۔

مسلمانو! ان عریانی و فحاشی پھیلا نے والوں اور والیوں کی زندگی اجیرن بنا دو۔  
مسلمانو! ان عریانی و فحاشی پھیلا نے والے لڑکچہ کو جلا دو۔ ان اداروں کو تباہ و برباد کر دو جو مسلمانوں کو تباہی و بربادی کے دھانے کی طرف لے جا رہے ہیں۔  
مسلمانو! اپنی عورتوں، بچیوں، بیٹیوں کو ایسا ماحول نہ دو کہ وہ شمع محفل بن کر پتنگوں کو اپنے گرد اکٹھا کرتی پھریں۔

مسلمانو! کیبل، ڈش، ٹی وی پر جو بے حیائی پھیلائی جا رہی ہے کیا تم اس سے آگاہ نہیں۔

انٹرنیٹ پر کیا کچھ ہو رہا ہے تم اس سے خبردار نہیں۔ یہ جو موبائلز کے ذریعے نوجوان نسل تباہی کی طرف بڑھ رہی ہے تم اس سے اچھی طرح واقف ہو۔

مسلمانو! اللہ کے حکم کے خلاف جو بھی ٹیکنالوجی اپنا کردار ادا کر رہی ہو اس کو



اُٹھا کر پھینک نہیں سکتے تو اس کے غلط استعمال کو روکو۔

ہم اہل بیت اطہار کا ذکر کر رہے ہیں اور میں نے اخبارات میں پڑھا ہے کہ پرویز مشرف صاحب سید ہیں۔ کیونکہ آپ کے والد صاحب کا نام سید مشرف الدین ہے۔ والد سید ہو تو بیٹا سید ہوتا ہے۔

مشرف صاحب! اگر تم سید ہو تو تمہیں سیدہ فاطمہ الزہرا کا واسطہ

اگر تم سید ہو تو تمہیں سیدہ زینب کی ردا کا واسطہ

اگر تم سید ہو تو تمہیں سیدہ سکینہ کی پیاس کا واسطہ

قوم کی بیٹیوں کے سروں پر دوپٹے دو۔

تم صدر ہو، تمہیں ان بیٹیوں کے سروں سے اترے ہوئے پردوں کا حساب دینا پڑے گا کیونکہ حکمران رعایا کا ذمہ دار ہوتا ہے۔

مشرف صاحب! تمہیں سیدہ زینب کے صبر اور ردائے تطہیر کا واسطہ

فحاشی، عریانی کو روکو۔

قرآن مجید کی آیت میں موجود حکم پر عمل کرو۔

وَقَرْنَ فِي بُيُوتِكُنَّ وَلَا تَبَرَّجْنَ تَبَرُّجَ الْجَاهِلِيَّةِ الْأُولَىٰ وَ

أَقِمْنَ الصَّلَاةَ وَآتِينَ الزَّكَاةَ وَاطْعَنَ اللَّهُ وَرَسُولَهُ إِنَّمَا

يُرِيدُ اللَّهُ لِيُذْهِبَ عَنْكُمُ الرِّجْسَ أَهْلَ الْبَيْتِ وَيُطَهِّرَكُمْ

تَطْهِيرًا ۱۔ (پارہ ۲۲، سورہ الاحزاب، آیت ۳۳)

اور اپنے گھروں میں ٹھہری رہو اور بے پردہ نہ رہو جیسے اگلی جاہلیت کی بے پردگی اور نماز قائم رکھو اور زکوٰۃ دو اور اللہ اور اس کے رسول کا حکم مانو اللہ تو یہی چاہتا ہے اے نبی کے

گھر والو کہ تم سے ہر ناپاکی دور فرما دے اور تمہیں پاک کر کے خوب ستھرا کر دے۔  
میں پھر سے اپنے موضوع کی طرف آتا ہوں۔  
مترضین کہتے ہیں کہ آیت تطہیر میں ازواج مطہرات کا ذکر نہیں۔  
میں کہتا ہوں، تمہارا قرآن سے کوئی تعلق نہیں۔ تم تو ویسے بھی قرآن مجید کو  
مانتے ہی نہیں۔

تم اس آیت کا ماقبل مابعد سیاق و سباق نہیں پڑھتے جو واضح طور پر متعین کرتا  
ہے کہ آیت تطہیر کا نزول ہی ازواج مطہرات کے حق میں ہوا ہے۔  
آیت تطہیر کے ماقبل میں درج ذیل آیات پڑھو:

يا ايها النبي قل لا زواجك ان كنتن تردن الحيوۃ  
الدنيا و زينتها فتعالين امتعن و اسرحن سراحا  
جميلا ۝ وان كنتن تردن الله ورسوله والدار الآخرة  
فان الله اعد للمحسنات منكن اجرا عظيما ۝

اے نبی اپنی بیبیوں سے فرما دے اگر تم دنیا کی زندگی اور اس کی آرائش چاہتی  
ہو تو آؤ میں تمہیں مال دوں اور اچھی طرح چھوڑ دوں اور اگر تم اللہ اور اس کے رسول اور  
آخرت کا گھر چاہتی ہو تو بے شک اللہ نے تمہاری نیکی والیوں کیلئے بڑا اجر تیار کر رکھا ہے  
(سبحان اللہ سبحان اللہ)

زور سے کہو: (سبحان اللہ سبحان اللہ)

میں قرآن مجید فرقان حمید سے دلیل دے رہا ہوں۔

اہل بیت کون؟ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی بیویاں  
اہل بیت کون؟ ازواج مطہرات  
اہل بیت کون؟ امہات المؤمنین  
اہل بیت کون؟ حضور کی بیویاں  
زور سے کہیں:

اہل بیت کون؟ حضور سرور کونین کی بیویاں  
اتنی زور سے کہو کہ بقیع شریف میں اپنی قبر انور میں آرام فرما۔

میری اماں محترمہ، صدیقہ کائنات، مجتہدہ امت، صدیقہ بنت صدیق، محبوبہ محبوب رب  
العالمین، سیدہ عائشہ صدیقہ، طیبہ طاہرہ کی مقدس و محترم ذاتِ بابرکت کو بھی یہ آواز پہنچے  
اور وہ خوش ہو کر کہیں کہ میرا ایک بیٹا، میری عظمت و شان بیان کرنے کا حق ادا کر رہا ہے۔

بنت صدیق آرام جان نبی  
اُس حریم براءت پہ لاکھوں سلام  
یعنی ہے سورۃ نور جن کی گواہ  
اُن کی پُر نور صورت پہ لاکھوں سلام  
شع تابان کاشانہ اجتہاد  
مفتی چہار ملت پہ لاکھوں سلام  
اللہ نے ان کے حق میں آیات اتار کر ان کی پاکی، ان کی تطہیر کو بیان کرنے کا حق  
ادا کر دیا۔

اللہ تبارک و تعالیٰ نے کن کو پاک کیا؟..... اہل بیت کو  
اہل بیت کون؟ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی بیویاں

اہل بیت کون؟ ازواج مطہرات

اہل بیت کون؟ امہات المؤمنین

اہل بیت کون؟ حضور کی بیویاں

زور سے بولو: .....

اور جو یہ نہ مانے وہ کون؟ لعنتی، لعنتی، مردود

اور جو یہ نہ مانے وہ کون؟ لعنتی، لعنتی

جوان کوگالیاں بکے وہ کون؟ لعنتی، خبیث، غلیظ

جوان کوگالیاں بکے وہ کون؟ لعنتی ابن لعنتی، خبیث ابن خبیث، غلیظ ابن غلیظ

جو اماں عائشہ صدیقہ طیبہ طاہرہ پر ہتھتیں دھرے وہ کون؟

لعنتی، بے دین، دائرہ اسلام سے خارج

جو ان یطہرکم تطہیرا والیوں کوگالیاں بکے وہ کون؟ لعنتی

اللہ تبارک و تعالیٰ نے تو فرمایا کہ اے نبی کے اہل بیت میں نے تمہیں پاک و

صاف کر دیا ہے اور یہ اپنے غلیظ منہ سے ان کے متعلق بکواس کرے

زور سے بولو

اہل بیت کون؟ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی بیویاں

آہستہ نہیں بولنا

اہل بیت کون؟ حضور سید الانبیاء والمرسلین کی ازواج مطہرات

قرآن مجید فرقان حمید نے سب سے پہلے جن کو اہل بیت کہا وہ کون؟

حضور سرور کونین صلی اللہ علیہ وسلم کی بیویاں

سنو! ایک ملاں جس کا نام ہے ڈھکو، محمد حسین ڈھکو

کہتے ہیں جی ہمارے حجۃ الاسلام ہیں۔  
میں نے کہا: حجۃ الاسلام! ڈھکو تو نہیں ہوتے۔  
یہ ڈھکو حجۃ الاسلام نہیں ہو جاتل الاسلام ہے  
بات سمجھ میں آئی؟  
ہمارے گجرات میں ہو جا کہتے ہیں بوکر کو جھاڑو کو  
اب سمجھ آئی  
انہوں نے اسلام کو بوکر پھیر دی ہے۔  
جس مذہب میں امہات المومنین کو گالیاں دی جائیں وہ اسلام ہے!!  
اللہ تبارک و تعالیٰ جل شانہ، تو فرماتا ہے کہ وہ پاک ہے اور یہ ہو جاتل الاسلام  
کہتا ہے۔  
یہ ضمیریں کن، لستن، اتقین قون، اقمین، اتین، اطعن سب مونث  
ہیں۔ اس کے آگے انما یرید اللہ سے عنکم اور یرطہرکم میں مذکر کی ضمیریں کیوں  
آئی ہیں؟  
آہ! افسوس! یہ ماتم تو تم زندہ جاوید شاہ شہیداں کا کرتے ہیں لیکن اصل میں ان  
کو اپنی عقل پر ماتم کرنا چاہیے۔ اپنے خبیث عقائد پر ماتم کرنا چاہیے۔  
جس وقت آپ گھر جاتے ہیں تو حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے فرمان  
عالیشان کے مطابق کیا کہتے ہیں؟  
السلام علیکم!  
جب آپ قبرستان جاتے ہیں تو پھر کیا کہتے ہیں؟  
السلام علیکم یا اہل القبور

اکثر قبرستانوں میں اگر پانچ سو قبریں مردوں کی ہوں تو ہزار پندرہ سو عورتوں کی ہوتی ہیں تو پھر وہاں کیوں صرف السلام علیکم کہتے ہو بلکہ علیکم وعلینا کہا کرو۔

مسئلہ سمجھ آیا۔ جی

ایک جگہ مرد ایک ہو اور عورتیں دس ہوں تو ضمیر مرد والی بولی جائے گی اور یہ تمام عورتیں خود بخود اس میں داخل ہو جائیں گی۔

خود بخود کیوں؟

قرآن مجید فرقان حمید میں ہے:

رحمت اللہ وبرکاتہ علیکم اہل البیت انہ حمید مجید

(پارہ ۱۲، سورہ ہود آیت نمبر ۷۳)

اللہ کی رحمت اور برکتیں تم پر اس گھر والو بے شک وہی ہے سب خوبیوں والا عزت والا۔

یہاں اللہ رب العزت حضرت ابراہیم علیہ السلام کے اہل بیت کو سلام بھیج رہا ہے۔ حضرت سارہ آپ کے ساتھ تھیں۔ حضرت سارہ کیلئے اللہ تبارک و تعالیٰ نے کُنّ نہیں کہا بلکہ عَلَیْکُمْ کہہ کے حضرت ابراہیم علیہ السلام کو فرمایا: اس سے آپ کی بیویاں ساتھ ہی آگئیں۔

کیونکہ سربراہ مذکر ہے اس لئے ضمیر مذکر آئی ہے لیکن احکام بیان ہو رہے ہیں بیویوں کے واسطے۔

اسی طرح آیت تطہیر میں سرکارِ ابد قرار کے اہل بیت ہونے کی وجہ سے ضمیر مذکر استعمال کر کے واضح کیا کہ:

اے میرے حبیب! آپ کو بھی اور آپ کے اہل بیت کو بھی اس طرح پاک کر

دیا ہے جس طرح پاک کرنے کا حق ہے۔ (سبحان اللہ سبحان اللہ)

زور سے کہو: (سبحان اللہ سبحان اللہ)

اللہ تبارک و تعالیٰ حضرت ابراہیم علیہ السلام کے گھر والوں کو اہل بیت فرمائے تو حضرت سارہ، حضرت ہاجرہ اس میں داخل ہوں اور جب حضور سرور کونین صلی اللہ علیہ وسلم کے اہل بیت کے متعلق فرمائے تو حضرت خدیجہ الکبریٰ، حضرت عائشہ صدیقہ طیبہ طاہرہ اور دوسری امہات المؤمنین اہل بیت میں شامل نہ ہوں؟ (سبحان اللہ سبحان اللہ)

اہل بیت کون؟

حضور سرور کونین صلی اللہ علیہ وسلم کی بیویاں

زور سے بولو:

اہل بیت کون؟

حضور سید الانبیاء والمرسلین کی ازواج مطہرات

کہتے ہیں ہم اہل بیت کے عاشق ہیں۔

ہم کہتے ہیں کہ ازواج مطہرات بھی اہل بیت میں شامل ہیں۔

کہتے ہیں یہ ٹھیک نہیں

میں کہتا ہوں: تم بڑے حرامی ہو

جو سب سے پہلے اہل بیت ہیں تم ان کے ہی منکر ہو تو پھر تم.....

جو حضرت عائشہ صدیقہ طیبہ طاہرہ پر کھواس کرے اس کا اہل بیت سے کوئی تعلق نہیں

اس کا اہل بیت سے کوئی تعلق..... نہیں

اس کا نبی کے گھر والوں سے کوئی تعلق..... نہیں

کہتے ہیں ہم نبی علیہ الصلوٰۃ والسلام کی بیٹی کا ادب و احترام کرتے ہیں ان کی

عظمت و شان بیان کرتے ہیں۔  
میں کہتا ہوں: چپ اُکُتیا  
بیٹی کب ہوتی ہے؟  
جب ماں ہوتی ہے۔  
جب ماں ہی نہ ہوئی تو بیٹی کیسے ہوگئی؟  
ماں پاک ہے تو بیٹی پاک ہے۔  
اللہ تبارک و تعالیٰ نے حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی آل پاک کو پاک کرنے  
سے پہلے آپ کی ازواجِ مطہرات کو پاک کر دیا۔  
نعرۂ تکبیر..... اللہ اکبر  
نعرۂ رسالت..... یا رسول اللہ  
عظمت و شان مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم..... زندہ باد  
عظمت و شان اہل بیت مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم..... زندہ باد  
سنیو! یہ جھوٹے محبان اہل بیت فراڈیے ہیں۔  
یہ حضور سرور کونین صلی اللہ علیہ وسلم کی بیویوں کو گندی گالیاں بکتے ہیں، بے ہودہ  
بکواس کرتے ہیں، غلیظ منہ سے غلاظت اُگلتے ہیں۔  
جھوٹے اور سچے محبان اہل بیت کو کو پہچانیں۔  
ان جھوٹوں پر اور اُن کی مجالس پر لعنت بھیجیں۔  
جہاں اُمہات المؤمنین، صحابہ کرام جیسی ہستیوں پر تمراء بازی ہوتی ہے۔ ان کی  
بلند و بالا ہستیوں پر اپنی غلیظ زبانوں سے طعن کرتے ہیں۔  
مجھے آپ کو سمجھانے کیلئے ان الفاظ میں باتیں کرنی پڑ رہی ہیں،



ورنہ جو جو کوا سات انہوں نے تحریر کی ہیں وہ میں زبان پر نہیں لاسکتا۔

خمینی کو تو آپ اچھی طرح جانتے ہوں گے؟

خمینی کون؟

شیعوں کا پہلا کشمیری امام

پہلے کہتے تھے کہ ہمارا امام صرف سید ہوتا ہے۔

میں پوچھتا ہوں کہ یہ کشمیری امام کدھر سے آگیا!!

ہمارے امام صاحب، امام ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ پر طعن و تنقید کرتے ہوئے کہتے

ہیں:

دیکھیں جی! ہمارے سب امام سید ہیں اور انہوں نے غیر سید کو امام بنایا ہوا ہے

میں جواب میں کہتا ہوں: تم تو کہتے تھے ہمارے امام بارہ ہیں پھر یہ تیر ہواں

غیر سید امام کدھر سے آگیا، جس کو امام خمینی کہتے ہیں۔

ان کا یہ غیر سید امام اپنی کتاب ”کشف الاسرار“ میں کوا اس کرتا ہے کہ جب

قرب قیامت، حضرت امام مہدی رحمۃ اللہ علیہ کا ظہور ہوگا تو وہ حضرت عائشہ صدیقہ طیبہ

طاہرہ رضی اللہ عنہا کو ان کی قبر انور سے نکال کر ان پر زنا کی حد جاری کریں گے، ان کو

کوڑے ماریں گے۔

اب میں اس خبیث، کمینے، ذلیل، غلیظ انسان کو اس طرح مخاطب کروں تو کچھ

لوگ کہتے ہیں شاہ جی! اس طرح سخت لہجہ میں کلام نہ کیا کرو۔

اس موقع پر میں طاہر القادری سے مخاطب ہو کر یہ کہنے میں حق بجانب ہوں کہ تم

تو کہتے ہو کہ خمینی بڑا اچھا تھا، کیا یہ کہتے وقت تمہاری غیرت و حمیت مر گئی تھی۔ کیا مطالعہ

کئے بغیر ہی اس گستاخ، ذلیل، خبیث کو اچھا کہہ رہے ہو۔

طاہر القادری صاحب کو سیاسی شعبہ بازیوں، کلچر ونگ سے فرصت ملے تو مطالعہ کرے۔

قادری صاحب کہتے ہیں:

”حسین کی طرح جیا ہے، علی کی طرح مرا ہے“

ڈاکٹر صاحب! تمہارے اس بیان پر تمہاری اس کم علمی پر لعنت  
بڑا افسوس کا مقام ہے کہ ملائینی جیسے دیوث کو یہ خراج تحسین پیش کر رہے ہیں،  
میرے کچھ ہمدرد میری اس طرح کی تقریر پر مجھے اکثر کہا کرتے ہیں۔

شاہ جی! جس طرح دوسرے علماء کرام غیر متنازعہ تقریریں کرتے ہیں اس طرح  
آپ بھی کر لیا کریں کیونکہ اس طرح کی تقریروں پر پرچے ہوتے ہیں لہذا ضرورت کیا  
ہے کہ خود کو تکلیف میں مبتلا کیا جائے۔

میں اس کے جواب میں یہ ہی پھر کہوں گا کہ میں تو اس طرح تقریر کر کے گزار  
ہی کر رہا ہوں۔ ورنہ یہ خمیشت، لعنتی، غلیظ تو..... کے اہل ہیں۔

اہلسنت مجھے بلاتے ہیں، نوازتے ہیں، کھلاتے پلاتے ہیں، خدمت کرتے  
ہیں، مجھ سے توقعات وابستہ کئے ہوئے ہیں۔ اگر میں ہی حق بات نہ بتاؤں تو اس کا حق  
کس طرح ادا کر سکتا ہوں۔ میں آپ کی اُمیدوں پر پورا اُترنا چاہتا ہوں۔ میں آپ کا دیا  
ہوا، کھلایا پلایا ہوا حرام نہیں کرنا چاہتا۔ میں اس بات کا ہی کھاتا ہوں کہ عوام اہلسنت کے  
سامنے حق بات بیان کروں۔ ان گستاخوں، بے ادبوں، مکاروں کے گھناؤنے چہرے  
بے نقاب کروں، ان کے مذموم عقائد اور وارداتوں سے اپنی بھولی بھالی عوام کو خبردار  
کروں۔ ان کی پُرکشش تقریبات کے پیچھے گھناؤنے منصوبوں کو بے نقاب کروں۔  
خمینی کیا کہتا ہے اس کو آپ نے سنا۔

سنیو! تمہاری غیرت مردہ ہو گئی ہے۔ تم نے یہ برداشت کس طرح کر لیا۔  
میں کہتا ہوں: اُوکتیا، ہماری ماں پر بھونکتا ہے۔  
اُوٹمنی، تجھ پر تیرے جننے والوں پر لعنت بے حد و شمار  
اے خبیث ابن خبیث، اے ذلیل ابن ذلیل، نہ صرف تجھ پر تیرے ماننے  
والوں پر لعنت بے حد و شمار۔

کیوں؟

اس لئے کہ تو خبیث جس پر حد جاری کروا رہے ہو اس کی عظمت و شان تو اللہ  
تبارک و تعالیٰ خود اپنی کتاب میں بیان فرماتا ہے۔  
ان کی بیہودہ بکواس کا خود جواب دیتا ہے۔  
ان کی تطہیر خود فرماتا ہے  
خود ان کو پاک و صاف فرماتا ہے۔  
اُوٹمنی! کسی سچے امام نے بھی کبھی پاکوں پر حد جاری کی۔  
وہ تم جیسا کتا کینہ ہی ہو گا کہ امہات المؤمنین کے بارے میں اس طرح زبان  
درازی کرے۔

تم جیسا خبیث رذیل اس طرح لکھنے اور بکواس کی جرأت کر سکتا ہے۔  
اللہ تبارک و تعالیٰ تو قرآن مجید فرقان حمید میں فرماتا ہے کہ اے نبی! ہم نے  
تیری بیویاں کو اس طرح پاک کر دیا ہے جس طرح پاک کرنے کا حق ہے۔  
ان دریدہ دہنوں، منہ پھٹ، ذلیل، خبیث لوگوں کے ساتھ ساتھ جاہل سنی  
سیدوں نے بھی بڑے ڈرامے لگائے ہوئے ہیں۔ یہ وہ ہیں جنہوں نے فکر اعلیٰ حضرت  
کو چھوڑ دیا ہے یعنی اس گمراہی، جاہلیت، بے راہ روی کی بنیادی وجہ امام احمد رضا خاں رحمۃ

اللہ علیہ کا دامن چھوڑ دینا ہے۔

سنو! اگر نجات چاہتے ہو اگر صحیح عقیدے پر قائم رہنا چاہتے ہو تو امام احمد رضا خاں رحمۃ اللہ علیہ کے دامن کو مضبوطی سے پکڑے رکھو۔

ایک صاحب کہتے ہیں: جی! اگر امہات المؤمنین اہل بیت ہیں تو پھر ان پر درود شریف تو نہیں پڑھا گیا؟

اللہم صل علی محمد و علی ال محمد

میں نے اس سے پوچھا: جناب کچھ کتب احادیث پڑھے ہو یا ویسے ہی دعویٰ کر رہے ہو۔

کہنے لگا: پڑھی ہیں۔

میں نے پوچھا: کیا بخاری شریف پڑھی ہے؟ جس میں یہ حدیث شریف بھی ہے۔  
حضرت ابو حمید ساعدی رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کیا گیا کہ ہم آپ کی بارگاہ میں کس طرح درود پیش کریں تو آپ نے فرمایا:

اللہم صل علی محمد و ازواجہ و ذریئہ کما صلیت علی

ابراہیم و باریک علی محمد و ازواجہ و ذریئہ کما

بارکت علی ابراہیم انک حمید مجید ۝ (متفق علیہ)

یہ متفق علیہ حدیث مشکوٰۃ شریف کتاب الصلوٰۃ باب الصلوٰۃ علی النبی صلی اللہ علیہ وسلم و فصلہا کی پہلی فصل میں ہے۔

اور مشکوٰۃ شریف کے اسی باب کی تیسری فصل میں ہے۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس کو اس بات سے خوشی ہو کہ اس کو درود شریف پڑھنے کی وجہ سے پیمانہ سے

ناپ کر پورا اُجر دیا جائے تو اس کو چاہیے کہ اس طرح کہے:

اللهم صل على محمد ن النبي الامى وازواجه امهات  
المومنين و ذريته و اهل بيته كما صليت على ابراهيم  
انك حميد مجيد O (رواہ ابو داؤد)

حضرت انس رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ جب آیت

ان الله وملكته يصلون على النبي

نازل ہوئی تو حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم!  
جب آپ کو اللہ تعالیٰ کوئی فضل و شرف عطا فرماتا ہے تو ہم نیاز مندوں کو بھی آپ کے طفیل  
نوازا ہے۔ اس پر اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل فرمائی:

هو الذي يصلى عليكم وملكته

(پارہ ۲۲، سورہ الاحزاب، آیت ۴۳)

وہی ہے کہ درود بھیجتا ہے تم پر وہ اور اس کے فرشتے

(حوالہ کیلئے مذکورہ بالا آیت کا حاشیہ خزائن العرفان کنز الایمان ملاحظہ فرمائیں)  
کچھ سمجھ آئی!!

اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ میرے حبیب تمہارے پر اور تمہارے صحابہ پر بھی اللہ

اور اس کے فرشتے بھی درود بھیجتے ہیں۔

لہذا اگر درود شریف اس طرح پڑھو

وعلى'الك واصحابك

تو اس میں بھی کچھ حرج نہیں۔ (سبحان اللہ سبحان اللہ)

پھر کہیں: (سبحان اللہ سبحان اللہ)

ذرا زور سے کہیں: (سبحان اللہ سبحان اللہ)

محترم سامعین مسئلہ سمجھ آیا۔

- حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بیویاں ..... پاک  
مومنوں کی مائیں ..... پاک  
حضرت سیدہ فاطمہ الزہرا کی مائیں ..... پاک  
حضرت سیدہ رقیہ کی مائیں ..... پاک  
حضرت سیدہ ام کلثوم کی مائیں ..... پاک  
حضرت سیدہ زینب کی مائیں ..... پاک  
حسین کریمین کی نانیاں ..... پاک

کیا سمجھ میں آ گیا کہ اہل بیت کون؟

اب دوسرے نمبر پر جو اہل بیت ہیں ان کی طرف آئیں۔ درج ذیل احادیث ملاحظہ فرمائیں۔

- ۱۔ مشکوٰۃ شریف باب مناقب اہل بیت النبی صلی اللہ علیہ وسلم کی پہلی فصل میں ہے:
- عن سعد ابن ابی وقاص قال لما  
نزلت هذه الآية فقل تعالوا ندع  
ابناءکم دعا رسول اللہ صلی اللہ  
علیہ وسلم علیا وفاطمہ و حسنا و  
حسینا فقال اللهم هؤلاء اهل بيتي  
(رواه مسلم)
- حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ  
سے روایت ہے کہ جب آیت 'آؤ ہم اپنے  
بیٹوں کو بلائیں اور تم اپنے بیٹوں کو (۶۱:۳)  
تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت علی  
حضرت فاطمہ، حضرت حسن اور حضرت  
حسین (رضی اللہ عنہم) کو بلایا اور کہا اے  
اللہ! یہ میرے اہل بیت ہیں۔ (مسلم)

۲۔ ترمذی شریف ابواب المناقب کی دوسری حدیث ملاحظہ فرمائیں۔  
حضرت عمر بن ابی سلمہ رضی اللہ عنہ پروردہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے  
روایت ہے کہ جب آیت تطہیر: انما یرید اللہ لیذهب عنکم الرجس اهل  
البیت و یطہرکم تطہیرا۔ نازل ہوئی تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت فاطمہ  
حضرت حسن اور حضرت حسین رضی اللہ عنہم کو بلا کر چادر اوڑھائی۔ حضرت علی مرتضیٰ کرم  
اللہ وجہہ آپ کے پیچھے تھے انہیں بھی چادر اوڑھائی پھر دعا مانگی:

اللہم ہولاء اہل بیتی فاذهب عنہم الرجس و طہرہم  
تطہیرا  
یا اللہ! یہ میرے اہل بیت ہیں ان سے گندگی دور رکھ اور انہیں خوب  
پاک و صاف بنا دے۔

۔ جلو میں اجابت خواصی میں رحمت  
بڑھی کس تزک سے دعائے محمد (ﷺ)  
اجابت نے جھک کر گلے سے لگایا  
بڑھی ناز سے جب دعائے محمد (ﷺ)  
وہ دُعا جس کا جو بن بہار قبول  
اس نسیم اجابت پہ لاکھوں سلام  
اگر ان کے متعلق یہ آیت تطہیر نازل ہوئی تھی تو پھر دوبارہ دُعا کرنے کی کیا  
ضرورت تھی؟ اور اللہ تبارک و تعالیٰ بھی فرما دیتا کہ اے میرے حبیب! میں نے تو پہلے ہی  
پاک کر دیا ہے۔

بات سمجھ میں آئی؟ (ہاں جی ہاں جی)

تطہیر کی آیت پہلی نازل ہو چکی تھی۔

پاک کرنے کا اعلان ہو چکا تھا۔

پھر اس طرح دوبارہ کیوں؟ (سبحان اللہ سبحان اللہ)

لگتا ہے بات سمجھ میں آگئی ہے۔ (ہاں جی ہاں جی)

حضور سید المرسلین صلی اللہ علیہ وسلم آیت نازل ہونے کے بعد ان اہل بیت

کے حق میں دُعا کر رہے ہیں۔

حضور سید المرسلین اللہ رب العزت جل شانہ کی بارگاہ عالی شان میں عرض کر

رہے ہیں کہ یا اللہ! میں تیری بارگاہ میں دُعا کر رہا ہوں کہ یہ بھی میرے اہل بیت ہیں۔

ان سے بھی پلیدی دور کر دے ان کو بھی پاک کر دے۔

اللہ تبارک و تعالیٰ نے آیت میں کن کی تطہیر کا اعلان فرمایا.....

حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی بیویوں کا۔

اور حضرت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کن کی تطہیر کیلئے دعا فرما رہے ہیں.....

جن پر چادر اُڑھائی

بھائی بات سمجھ میں آگئی یا نہیں..... آگئی

اب اہلسنت کا اہل بیت کے متعلق عقیدہ واضح ہوا کہ قرآن مجید فرقان حمید

میں اللہ تبارک و تعالیٰ نے فرمایا کہ اے حبیب! تیریاں بیویاں پاک ہیں۔

حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان دوسرے اہل بیت کو اپنی چادر تطہیر میں

لے کر دُعا فرمائی کہ اے اللہ تبارک و تعالیٰ! وہ تو پاک ہیں ان کو بھی پاک فرما دے۔

طہر ہم..... یہاں امر کا صیغہ کہہ رہے ہیں۔

یطہر کم..... وہاں مضارع کا صیغہ کہہ رہے ہیں۔



مضارع کا صیغہ حال اور مستقبل کے معنی دیتا ہے۔

طہرہم ..... یا اللہ! ان کو پاک کر

معلوم ہوا، طہرہم کم اور تھے اور طہرہم اور ہیں۔

اُن کو پاک کیا ہے اُن کو بھی پاک کر دے۔ (سبحان اللہ سبحان اللہ)

ذرا زور سے کہیں: (سبحان اللہ سبحان اللہ)

عرفان شاہ نے جو بیان کیا، جو دلیل پیش کی، جو استدلال کیا وہ استدلال فاسد

کے قبیلے سے تعلق نہیں رکھتا بلکہ میں تقریب نام کر رہا ہوں۔ میری دلالت پکی ہے۔

شیعہ اُن کو اہل بیت ہی نہیں مانتے جن کو اللہ تبارک و تعالیٰ نے خود پاک کیا

اور جن کو حضور نبی کریم سید المرسلین صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی دُعا سے پاک کروایا صرف

ان کو ہی پاک مانتے ہیں۔ (یعنی صرف پنجتن پاک ماننا قرآن و سنت کے خلاف ہے)

اور ایک زاویہ سے بھی مسئلہ سمجھیں۔

حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر مختلف اوقات اور مختلف حالات میں وحی کا

نزول ہوتا تھا۔ اللہ تبارک و تعالیٰ نے ہر موقع محل کے احکام نازل فرمائے تھے۔

اب اگر حضور امہات المومنین میں سے کسی اپنی بیوی کے ساتھ بستر میں آرام

فرما ہوں اور اس وقت وحی الہی کا نزول ہونا ہو تو اللہ تبارک و تعالیٰ کسی ناپاک جگہ پر اپنی

وحی کا نزول نہیں فرماتا۔ لہذا اس نے ان بستر والیوں کی پاکی کا اعلان فرمادیا۔

حضرت اماں عائشہ طیبہ طاہرہ رضی اللہ عنہا کے بستر پر اللہ جل جلالہ نے

اٹھارہ آیتیں حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر نازل فرمائیں۔

اُذْخَبِیْثُ ذَلِیْلٌ..... سن، اگر ہماری مومنوں کی ماں حضرت عائشہ صدیقہ طیبہ

طاہرہ رضی اللہ عنہا پاک نہ ہوتی تو ان کے بستر پر قرآن پاک نازل نہ ہوتا۔

نہ صرف وہ خود پاک ہیں بلکہ ان کا بستر بھی پاک ہے  
اور اس بستر پر بیٹھنے والا بھی پاک ہے۔ (سبحان اللہ سبحان اللہ)  
نعرہ تکبیر..... اللہ اکبر  
نعرہ رسالت..... یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم  
عظمت و شان مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم..... زندہ باد  
عظمت و شان اہل بیت مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم..... زندہ باد  
سنی دوستو! عاشقانِ مصطفیٰ یہ بات بھی غور سے سنو  
میں نے حضرت امیر معاویہ رضی اللہ عنہ کی برأت پر ان کی شان و عظمت پر  
ان پراعتراضات کے جواب میں ایک کتاب لکھی ہے۔ اس کی ضرورت کیوں پیش آئی؟  
مانچسٹر انگلینڈ میں چند شیعہ نماسنی  
شیعہ نماسنی کہوں یا سنی نما شیعہ کہوں  
میں نے مانچسٹر مناظرے میں ان کو شکست فاش دی۔  
اس کے بعد انہوں نے مجھ پراعتراضات کئے الزامات عائد کئے مجھے گالیاں دیں۔  
شاہ انجائے شاہ انجائے  
میں نے کہا کہ میں تمہارے جواب میں وہ ہی کہوں گا جو میرے اعلیٰ حضرت  
امام احمد رضا خاں رحمۃ اللہ علیہ نے کہا تھا۔ میرا سینہ صحابہ پراعتراضات کرنے والوں  
کے دفاع میں ڈھال بن جائے۔ مجھ کو جتنی گالیاں چاہے دو لیکن صحابہ رضوان اللہ علیہم  
اجمعین کو نہ دو مجھ کو اور کیا چاہیے۔  
اگر صحابہ کی عزت و ناموس کیلئے میں گالیاں کھاؤں تو اس سے بڑھ کر میرا  
مصرف کیا ہو سکتا ہے؟

کہتے ہیں: دیکھو جی! یہ تو اہل بیت کے خلاف ہیں۔

حضرت امیر معاویہ کی بات کر رہے ہیں۔

میں نے جواب میں کہا: آپ کس طرح اندازہ لگا سکتے ہیں کہ میں اہل بیت اطہار کا کتنا عاشق ہوں؟

صحابہ کرام کو نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم سے صحابیت کی نسبت ہے جو اس نسبت کی وجہ سے ان کا اس درجہ دفاع کرتا ہے وہ اہل بیت جن کو دوہری نسبت حاصل ہے ان کا کس شدت کے ساتھ دفاع کرے گا۔ اسی کا اندازہ میری اس تقریر سے بھی آپ کو ہو گیا ہوگا۔ اہل بیت اطہار صحابہ کرام بھی ہیں اور اہل بیت پاک بھی۔ لہذا ان کی دوہری نسبت کی وجہ سے ان سے محبت و عقیدت بھی دوہری ہے۔

۔ اہلسنت کا ہے بیڑا پارا صحاب حضور

نجم ہیں اور ناؤ ہے عترت رسول اللہ کی (صلی اللہ علیہ وسلم)

حسین کریمین رضی اللہ عنہما وہ ہیں جن کے بارے میں سید المرسلین صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں:

۱۔ حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت امام حسن اور حسین رضی اللہ عنہما کا ہاتھ پکڑ کر فرمایا:

من احبنی واحب ہذین واباہما وامہما کان معی فی

درجتی یوم القيامة (ترمذی شریف ابواب المناقب)

جو شخص مجھ سے ان دونوں سے اور ان کے ماں باپ سے محبت کرے وہ قیامت کے دن میرے درجہ میں میرے ساتھ ہوگا۔

۲۔ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں:

الحسن والحسين سيد اشباب اهل الجنة  
(ترمذی ابواب المناقب باب مناقب ابی محمد الحسن والحسين رضی اللہ عنہما)  
حضرت حسن اور حضرت حسین رضی اللہ عنہما جنتی نوجوانوں کے سردار ہیں۔  
۳۔ ترمذی شریف کے اسی باب میں حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے:  
هَذَا نَبَا ابْنَيْ وَابْنَا ابْنَتِي اللَّهُمَّ اِنِّ احِبُّهُمَا فَاحِبْهُمَا  
واحب من يحبهما

یہ میرے بیٹے اور میری بیٹی کے بیٹے ہیں۔ یا اللہ! میں ان سے محبت کرتا ہوں  
تو بھی انہیں محبوب رکھ اور انہیں بھی جوان سے محبت رکھیں۔  
۴۔ ترمذی شریف کے اسی باب میں یہ روایت بھی ہے:  
حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم  
سے پوچھا گیا:

اھل بیت میں سے آپ کو کون زیادہ محبوب ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے  
فرمایا: الحسن والحسين ..... حسن اور حسین  
۵۔ ترمذی شریف میں ہی ہے:

حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت امام حسن رضی اللہ عنہ سینہ  
سے سر تک اور امام حسین رضی اللہ عنہ سینہ سے نیچے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے سب  
سے زیادہ مشابہہ ہیں۔

یہ احادیث مشکوٰۃ شریف باب مناقب اہل بیت النبی صلی اللہ علیہ وسلم میں بھی ہے۔  
ان احادیث سے ان کا مقام و مرتبہ، عظمت و شان بالکل واضح اور روز روشن

کی طرح عیاں لیکن اس کا یہ مطلب ہرگز نہیں کہ ان کی محبت، چاہت کا نام لے کر صحابہ کرام پر بھونکنا شروع کر دے۔

جو صحابہ کرام کی عزت و عظمت جانتے ہیں وہ ہی اہل بیت کی حقیقی عظمت و شان جانتے ہیں۔ اہل تشیع محبت اہل بیت میں جھوٹے ہیں، وہ اس سے فائدہ نہیں اٹھا سکتے۔ میں ان سے کہوں گا کہ تم اہل بیت سے کچھ محبت نہیں رکھتے اگر تم صحابہ کرام پر بکو اس کرتے ہو۔

اہل بیت پاک ہیں اس کو اس طرح بھی سمجھیں کہ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان عالی شان ہے کہ آل محمد پر صدقہ حرام ہے کیونکہ یہ میل کچیل ہے کیونکہ اہل بیت پاک ہیں۔ اس لئے ان پر میل کچیل حرام ہے۔

بات سمجھ آئی.....ہاں جی، ہاں جی

۱۔ کیا بات رضا اس چمنستان کرم کی

زہرا ہے کلی جن میں حسین و حسن پھول

۲۔ اُن دو کا صدقہ جن کو کہا میرے پھول ہیں

کیجئے رضا کو حشر میں خنداں مثال گل

آخر میں اعلیٰ حضرت کے سلام سے چند شعر توجہ سے سنیں:

۱۔ اُن کے مولیٰ کے ان پر کروڑوں درود

اُن کے اصحاب و عترت پہ لاکھوں سلام

پارہائے صحف غنچہائے قدس  
اہل بیت نبوت پہ لاکھوں سلام  
آبِ تطہیر سے جس میں پودے جے  
اُس ریاضِ نجابت پہ لاکھوں سلام  
خونِ خیر الرسل سے ہے جن کا خمیر  
اُن کی بے لوث طینت پہ لاکھوں سلام  
اُس بتولِ جگر پارہ مصطفیٰ!  
جلّہ آرائے عفت پہ لاکھوں سلام  
جس کا آنچل نہ دیکھا مہ و مہر نے  
اُس ردائے نزاہت پہ لاکھوں سلام  
سیدہ زاہرہ طیبہ طاہرہ  
جانِ احمد کی راحت پہ لاکھوں سلام  
حسنِ مجتبیٰ سیدِ الاخیاء!  
راکبِ دوشِ عزت پہ لاکھوں سلام  
شہدِ خوارِ لعابِ زبانِ نبی  
چاشنیِ گیرِ عصمت پہ لاکھوں سلام  
اس شہیدِ بلا شاہِ گلگوںِ قبا  
بیکسِ دشتِ غربت پہ لاکھوں سلام  
اہلِ اسلام کی مادرانِ شفیق  
بانواں طہارت پہ لاکھوں سلام

اب اہل بیت کے تیسرے درجہ کے بارے میں مختصر عرض کرتا ہوں:

محترم سامعین!

اہل بیت کے لفظی معنی ہیں ”گھر والے“ اور علماء کرام نے قرآن و سنت کی روشنی میں فرمایا کہ اہل بیت تین طرح کے ہیں۔

۱۔ سکنی

۲۔ نسبی

۳۔ اعزازی

۱۔ سکنی: یعنی گھر میں قیام رکھنے والے اس میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی تمام ازواج مطہرات داخل ہیں۔

لہذا اولین اہل بیت ازواج مطہرات ہیں۔

۲۔ نسبی: یعنی جن کا حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے نسبی تعلق ہے۔ اس میں حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا، حضرت علی، حضرت امام حسن اور حضرت امام حسین رضی اللہ عنہم شامل ہیں۔

۳۔ اعزازی: وہ ہستیاں ہیں جن کو حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے آل میں بطور اعزاز شامل فرمایا جیسے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

سلمان منا آل البيت

یعنی سلمان ہمارے اہل بیت سے ہے۔

اسی طرح آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

اسامة منا آل البيت

یعنی اسامہ ہمارے اہل بیت سے ہے۔

پھر اعزازی اہل بیت میں وہ تمام مومن بھی شامل ہیں جو متقی اور پرہیزگار ہیں  
جیسا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:  
کل نقی آل محمد (مجمع الزوائد/۶۹)  
یعنی ہر متقی مومن محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی آل ہے۔  
وقت بہت زیادہ ہو گیا ہے۔ لہذا حسن رضا خاں کے درج ذیل اشعار پر تقریر  
ختم کرتا ہوں۔

۔ باغِ جنت کے ہیں رضواں مدح خوان اہل بیت  
تم کو مژدہ نار کا اے دشمنانِ اہل بیت  
کس زبان سے ہو بیان عز و شان اہل بیت  
مدح گوئے مصطفیٰ ہے مدح خوان اہل بیت  
ان کی پاکی کا خدائے پاک کرتا ہے بیاں  
آیہِ تطہیر سے ظاہر ہے شانِ اہل بیت  
ان کے گھر میں بے اجازت جبرئیل آتے نہیں  
قدر والے جانتے ہیں قدر و شانِ اہل بیت  
اہل بیت پاک سے گستاخیاں بے باکیاں  
لعنة اللہ علیکم دشمنانِ اہل بیت  
بے ادب گستاخ فرقے کو سنا دے اے حسن  
یوں بیاں کرتے ہیں سنی داستانِ اہل بیت

اللہ تعالیٰ جل شانہ کی بارگاہِ عالی شان میں دُعا ہے کہ ہمیں حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم  
آپ کے اہل بیت اطہار اور صحابہ کرام کی محبت اور غلامی میں زندہ رکھے اس پر ہمارا  
خاتمہ ہو اور روزِ قیامت ان کی معیت نصیب ہو۔ (آمین)



☆ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے:

لا یومن عبد حتی اکون احب الیہ من نفسه وتکون عترنی  
احب الیہ من عترتہ و اہلی احب الیہ من اہلہ وذاتی احب  
الیہ من ذاته۔ (نور الابصار ص ۱۱۴)

”کوئی شخص اس وقت تک مومن نہیں ہو سکتا جب تک کہ میں  
اسے اس کی جان سے زیادہ پیارا نہ ہو جاؤں اور میری اولاد اس  
کو اپنی اولاد سے زیادہ عزیز نہ ہو جائے، میرے اہل کو اپنے اہل  
سے زیادہ پیارا نہ جانے اور میری ذات کو اپنی ذات سے زیادہ  
محبوب نہ سمجھے“

☆ دشمنان اہل بیت کو خبردار کرتے ہوئے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

الا ومن مات علی بغض آل محمد جاء يوم القيامة  
مكتوبا بين عينيه ايس من رحمة الله ..... الا ومن مات  
علی بغض آل محمد كافرا ..... الا ومن مات علی  
بغض آل محمد لم يشم رائحة الجنة۔

(تفسیر کبیر جلد ۲، صفحہ ۶-۱۶۵)

”پوری توجہ سے سن لو! جو شخص اہل بیت کے بغض و عداوت پر مرا، وہ  
بروزِ قیامت اس حال میں آئے گا کہ اس کی دونوں آنکھوں کے  
درمیان لکھا ہوگا، اللہ تعالیٰ کی رحمت سے نا اُمید“..... خوب ذہن  
نشیں کر لو! جو شخص اہل بیت کے بغض و عداوت پر مرا، وہ کافر مرا  
..... اور کان کھول کر سن لو! جو شخص اہل بیت کے بغض و عداوت پر  
مرا، وہ جنت کی خوشبو سے محروم کر دیا جائے گا۔“